حضرت مولانا پیر طلحہ صاحب مدظلہ فرزند شیخ الحدیث مولانا ذکریا صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا اہم خط دارالعلوم دیوبند کی شوریٰ کے نام

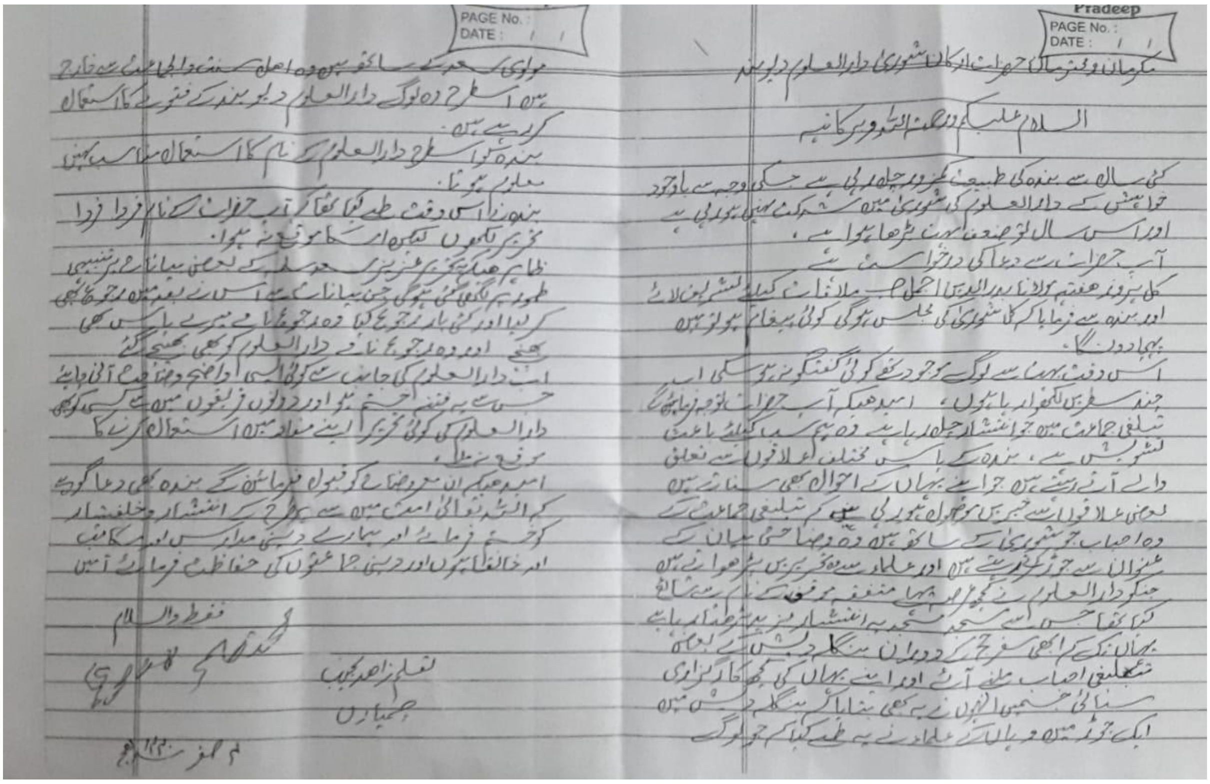

مکرمان و محترمان حضرات ارکان شوریٰ دارالعلوم دیوبند

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کئی سال سے بندہ کی طبیعت کمزور چل رہی ہے جسکی وجہ سے باوجود خواہش کے دارالعلوم کی شوریٰ میں شرکت نہیں ہو رہی ہے اور اس سال تو ضعف بہت بڑھا ہوا ہے۔
آپ حضرات سے دعا کی درخواست ہے

کل بروز ہفتہ مولانا بدرالدین اجمل صاحب ملاقات کیلئے تشریف لائے اور بندہ سے فرمایا کہ کل شوریٰ کی مجلس ہوگی کوئی پیغام ہو تو میں پہنچا دوں گا۔

اس وقت بہت سے لوگ موجود تھے کوئی گفتگو نہ ہو سکی اب چند سطریں لکھوا رہا ہوں، امید ہے کہ آپ حضرات توجہ فرمائیں گے تبلیغی جماعت میں جو انتشار چل رہا ہے وہ ہم سب کیلئے باعث تشویش ہے، بندہ کے پاس مختلف علاقوں سے تعلق والے آتے رہتے ہیں جو اپنے یہاں کے احوال بھی سناتے ہیں بعض علاقوں سے خبریں موصول ہو رہی ہیں کہ تبلیغی جماعت کے وہ احباب جو شوریٰ کے ساتھ ہیں وہ وضاحتی بیان کے عنوان سے جو تقریر کرتے ہیں اور علماء سے وہ تحریریں پڑھواتے ہیں جنکو دارالعلوم نے کچھ عرصہ پہلے منسوخ قرار دے کر [illegible] شائع کیا تھا جس سے مسجد مسجد یہ انتشار مزید بڑھتا جا رہا ہے یہاں تک کہ ابھی سفر حج کے دوران بنگلہ دیش کے بعض تبلیغی احباب ملنے آئے اور اپنے یہاں کی کچھ کارگزاری سنائی جنمیں انہوں نے یہ بھی بتایا کہ بنگلہ دیش میں ایک جوڑ میں وہاں کے علماء نے یہ طے کیا کہ جو لوگ مولوی سعد کے ساتھ ہیں وہ اہل سنت والجماعت سے خارج ہیں اس طرح وہ لوگ دارالعلوم دیوبند کے فتوے کا استعمال کر رہے ہیں۔

بندہ کو اس طرح دارالعلوم کے نام کا استعمال مناسب نہیں معلوم ہوتا۔

بندہ نے اس وقت طے کیا تھا کہ آپ حضرات کے نام فردا فردا تحریر لکھوں لیکن اسکا موقع نہ ہوا۔

ظاہر ہے کہ تحریر [illegible] بعض بیانات پر تنبیہی طور پر لکھی گئی ہوگی جن بیانات سے انہوں نے بعد میں رجوع بھی کر لیا اور کئی بار رجوع کیا وہ رجوع نامے میرے پاس بھی بھیجے اور وہ رجوع نامے دارالعلوم کو بھی بھیجے گئے

اب دارالعلوم کی جانب سے کوئی ایسی واضح وضاحت آنی چاہئے جس سے یہ فتنہ ختم ہو اور دونوں فریقوں میں سے کسی کو بھی دارالعلوم کی کوئی تحریر اپنے مفاد میں استعمال کرنے کا موقع نہ ملے۔

امید ہے کہ ان معروضات کو قبول فرمائیں گے بندہ بھی دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ امت میں سے ہر طرح کے انتشار و خلفشار کو ختم فرمائے اور ہمارے دینی مدارس اور مکاتب اور خانقاہوں اور دینی جماعتوں کی حفاظت فرمائے آمین

فقط والسلام

[illegible]

بقلم زاہد حبیب
چمپارن

[illegible]

مکرمان و محترمان ارکان شوریٰ دارالعلوم دیوبند

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبراکاتہ

کئی سال سے بندہ کی طبیعت کمزور چل رہی ہے جسکی وجہ سے باوجود خواہش کے دارالعلوم کی شوریٰ میں شرکت نہیں ہورہی ہے۔ اور اس سال تو ضعف بہت بڑھا ہوا ہے۔

آپ حضرات سے دعاء کی درخواست ہے۔

کل بروز ہفتہ مولانا بدرالدین اجمل صاحب ملاقات کیلئے تشریف لائے اور بندہ سے فرمایا کہ کل شوریٰ کی مجلس ہوگی کوئی پیغام ہو تو میں پہنچادونگا۔

اس وقت بہت سے لوگ موجود تھے کوئی گفتگو نہ ہوسکی اب چند سطریں لکھوا رہا ہوں، امید ہیکہ آپ حضرات توجہ فرمائیں گے تبلیغ جماعت میں جو انتشار چل رہا ہے وہ ہم سب کیلئے باعث تشویش ہے، بندہ کے پاس مختلف علاقوں سے تعلق والے آتے رہتے ہیں جو اپنے یہاں کے احوال بھی سناتے ہیں بعض علاقوں سے خبریں موصول ہورہی ہیں کہ تبلیغی جماعت کے وہ احباب جو شوریٰ کے ساتھ ہیں وہ وضاحتی بیان کے عنوان سے جوڑ کرتے رہتے ہیں اور علماء سے وہ تحریریں پڑھواتے ہیں جنکو دارالعلوم نے کچھ عرصہ پہلے متفقہ موقف کے نام سے شائع کیا تھا جس سے مسجد مسجد انتشار مزید بڑھتا رہا ہے یہاں تک کہ ابھی حج کے دوران بنگلہ دیش کے بعض تبلیغی احباب ملنے آئے اور اپنے یہاں کی کچھ کارگزاری سنائی جسمیں انھوں نے یہ بتایا کہ بنگلہ دیش میں ایک جوڑ میں وہاں کے علماء نے یہ طے کیا کہ جو لوگ مولوی سعد کے ساتھ ہیں وہ اہل سنت والجماعت سے خارج ہیں اسطرح وہ لوگ دارالعلوم دیوبند کے فتوے کا استعمال کررہے ہیں۔

بندہ کو اسطرح دارالعلوم کے نام کا استعمال مناسب نہیں معلوم ہوتا۔

بندہ نے اس وقت طے کیا تھا کہ آپ حضرات کے نام فرداً فرداً تحریر لکھوں لیکن اسکا موقع نہ ہوا۔

ظاہر ہیکہ یہ تحریر عزیز سعد سلمہ کے بعض بیانات پر تنبیہی طور پر لکھی گئی ہوگی جن بیانات سے اس نے بعد میں رجوع بھی کرلیا اور کئی بار رجوع کیا وہ رجوع نامے میرے پاس بھی بھیجے اور وہ رجوع نامے دارالعلوم کو بھی بھیجے گئے۔

اب دارالعلوم کی جانب سے کوئی ایسی واضح وضاحت آنی چاہیئے جس سے یہ فتنہ ختم ہو اور دونوں فریقوں میں سے کسی کو بھی دارالعلوم کی کوئی تحریر اپنے مفاد میں استعمال کرنے کا موقع نہ ملے۔

امید ہیکہ ان معروضات کو قبول فرمائیں گے بندہ بھی دعاگو ہے کہ اللہ تعالیٰ امت میں سے ہر طرح کت انتشار و خلفشار کو ختم فرمائے اور ہمارے دینی مدارس اور مکاتب اور خانقاہوں اور دینی جماعتوں کی حفاظت فرمائیں آمین۔

فقط والسلام

محمد طلحہ کاندھلوی

۴ صفر ۱۴۴۰ھ

بقلم زاہد نجیب چمپارن

حضرت مولانا پیر طلحہ صاحب مدظلہ فرزند شیخ الحدیث مولانا ذکریا صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا اہم خط

دارالعلوم دیوبند کی شوریٰ کے رکن مولانا عبدالعلیم فاروقی صاحب مدظلہ کے نام

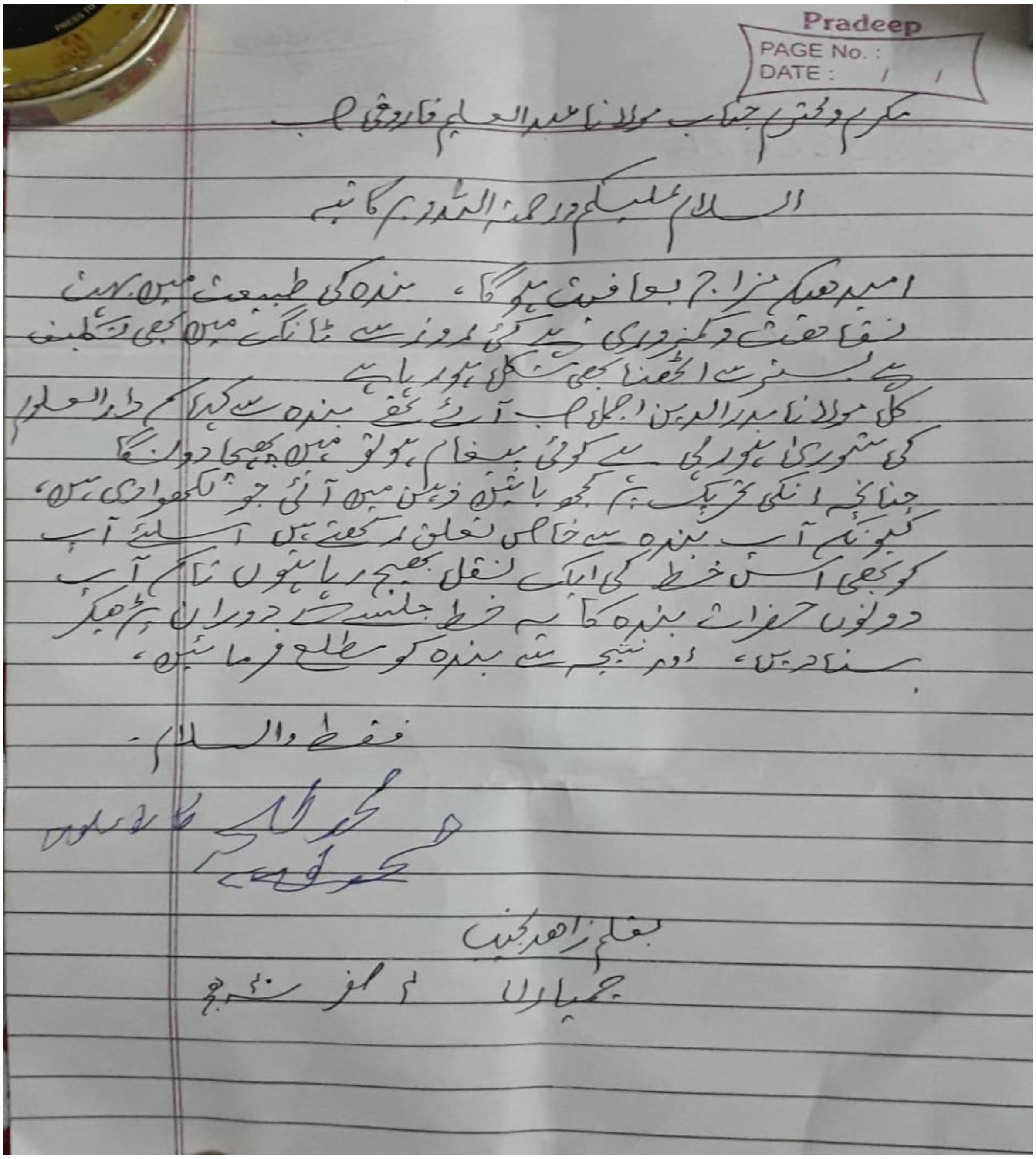

مکرم و محترم جناب مولانا عبد العلیم فاروقی صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امید ہے کہ مزاج بعافیت ہوگا، بندہ کی طبیعت میں بہت ضعف و کمزوری ہے کئی روز سے ٹانگ میں بھی تکلیف ہے بستر سے اٹھنا بھی مشکل ہو رہا ہے
کل مولانا بدر الدین اجمل صاحب آئے تھے بندہ سے کہا کہ دار العلوم کی شوریٰ ہو رہی ہے کوئی پیغام ہو تو میں بھیج دوں گا
چنانچہ انکی تحریک پر کچھ باتیں ذہن میں آئی جو لکھوا دی ہیں، کیونکہ آپ بندہ سے خاص تعلق رکھتے ہیں اسلئے آپ کو بھی اس خط کی ایک نقل بھیج رہا ہوں تاکہ آپ دونوں حضرات بندہ کا یہ خط جلسے کے دوران پڑھ کر سنا دیں، اور نتیجہ سے بندہ کو مطلع فرمائیں،

فقط والسلام۔

[illegible]

بقلم زاہد حبیب

جمادی الاول [illegible] ھ

مکرم و محترم جناب مولانا عبد العلیم فاروقی صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبراکاتہ

امید ہیکہ مزاج بعافیت ہو گا، بندہ کی طبیعت میں بہت نقاہت وکمزوری ہے کئی روز سے ٹانگ میں بھی تکلیف ہے بستر سے اٹھنا بھی مشکل ہو رہا ہے۔

کل مولانا بدرالدین اجمل صاحب آئے تھے بندہ سے کہا کہ دارالعلوم کی شوریٰ ہو رہی ہے کوئی پیغام ہو تو میں پہنچا دونگا۔

چناچہ انکی تحریک پر کچھ باتیں ذہن میں آئی کو لکھوادی ہیں، کیونکہ آپ بندہ سے خاص تعلق رکھتے ہیں اسلئے آپ کو بھی اس خط کی ایک نقل بھیج رہاہوں تا کہ آ دونوں حضرات بندہ کا یہ خط جلسے کے دوران پڑھکر سنادیں، اور نتیجہ سے بندہ کو مطلع فرمائیں۔

فقط والسلام

محمد طلحہ کاندھلوی

۴ صفر ۱۴۴۰ھ

بقلم زاہد نجیب چمپارن